گنڈیل پکچرز کا تیار کردہ نایاب ڈرامہ

ایک

ڈاکہ

اداکار

نجمی۔ امرناتھ۔ ہیرا لعل۔ بشندر وغیرہ وغیرہ۔

قیمت ۱؍

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دھلی

سٹوری :- عیش کر دنیا میں غافل زندگانی پھر کہاں
زندگی گر کچھ ہی تو جوانی پھر کہاں

کپتان مدن سنگھ ایک لاابالی طبیعت کا رنگین مزاج نوجوان تھا۔ وہ محبت کو ایک دلچسپ کھیل اور حسین لڑکیوں کو کھلونا سمجھتا تھا۔ لیکن ایک وقت جیسا سبھی کرائے رتنا کے تیر نظر کا شکار ہونا ہی پڑا۔ رتنا میں تو ایک ننھی سی حسین گڑیا معلوم ہوتی تھی۔ مگر اُسکی دلکش مسکراہٹوں میں ایک طوفان اور خاموش اداؤں میں زلزلوں کی سی آن بان تھی۔ آگے پردہ پر دیکھیں...

گانے

ڈھکا کے

نمبر

دیکھو جی دیکھو جی ڈھکا ہے باجا۔ ڈنکے کی چوٹ یہ سناجا

ہم اپنے من کے ہیں راجہ

شام و سحر ہے سفر ہی سفر
ہمارا وطن ہے ستاروں سے آگے - نہیا ہم ہمیشہ کناروں سے آگے
سفر عمر بھر تیرا ہوگا نہ آخر - یہ دنیا بنی ہے سفر ہی کی خاطر
چلا چل مسافر - چلا چل مسافر
گئے ہیں کئی کارواں عیاروں سے آگے۔
نہیں ہم کہیں گھر بنانے کے قائل - جہاں شام ہو جائے وہیں پائی منزل
نہ طوفاں کا ڈر نہ پروائے ساحل
رہے گی یہ کشتی رواں کناروں سے آگے

نمبر ۲

دلے قربان ہو گئی کہ بہار آئی آئی
دلے قربان ہو گئی۔ کالی گھٹا چھائی چھائی
رات جاگی جاگا ہے پیار۔ او بالما سن لے میرے دل کی پکار
تو جو ہم سے ملے۔ دل کا غنچہ کھلے۔ آج مٹ جائیں مٹ جائیں سلسلے گلے
آج ڈالیں گے باہوں کے ہار۔ او بالما سن ....
میرے نینوں سے نیناں ملائے بلم۔ تجھے اپنی جوانی کی ظالم قسم
کیسا جادو کیا میرا مچلے جیا۔ او چھبیلے رسیلے ہٹیلے پیا
تجھ پہ واروں میں سولہ سنگار۔ او بالما سن ....
دیکھو میں بھی جواں اور تو بھی جواں۔ اس جوانی دیوانی پہ قابو کہاں
آج پھر سے سیں میرا ملنے نہ من۔ کھو کے پہر بار دل کی لگن
مجھے لے چل ہوا کے پار۔ او بالما سن ....
رات جاگی ہے ....

نمبر ۳

آرارارارارا۔ دیکھو جی دیکھو جی دیکھو جی۔ کہو کہاں چلی اٹھلاتی
لیک جھپک کر قدم اٹھاتی۔ لہراتی بل کھاتی
دھیرے دھیرے سے چل لڑکی تیرا پیر پھسل نہ جائے
پھر ملنے کے زمانے آ گئے گئے سنوریا
تم شمع ہم پروانے۔ آ گئے ہی سجنیاں
کہتے ہے نہ چپ رہنے۔ جیا دونوں طرح گھبرائے

مورے بلم کے نیناں ہیں تیکھے - اِن جیسا کوئی دُوجا نہ دیکھے
پہلی نظر میں ہم تو بن گئے داس رے
اپنے پیا جی کو گھڑی گھڑی دیکھوں رے
کتنی کتنی دیر اُسے گھڑی گھڑی دیکھوں رے
ناہیں بجھے مورے نینوں کی پیاس رے - نہ جانے کیا......

نمبر

تم میری زندگی میں اِک چاندنی کے آنا
ہم یوں ہی مسکرائیں جلتا رہے زمانہ
ٹکرا گئی ہیں ظالم دل سے تیری نگاہیں
مچلے ہوئے ہیں ارماں مچلی ہوئی ہیں باہیں
تجھکو قسم ہے میری اب کچھ نہ کر بہانہ - ہم یونہی......
یہ بیخودی کا عالم یہ جھومتے نظارے
یہ ناز یہ ادائیں یہ دلنشیں اشارے
آ تجھ پہ میں لٹا دوں یہ حسن کا خزانہ - ہم یونہی.....

نمبر ۹

یہ مستی کا عالم اُمنگوں کا موسم - جھکتی رہیں گی کہاں تک نگاہیں
نہیں دل لگانا - نظر تو ملانا
مچلتی یہ نظریں مچلتے یہ ابرو ڈھلکتا یہ آنچل مہکتے یہ گیسو
میرا حسن چلتا ہوا ایک جادو
اداؤں سے مارے نظر سے جلائے

دھڑکتا ہے پہلو تڑپتی یہ باہیں - کہاں تک جوانی بھرے سرد آہیں
ہزاروں یہاں دل لگی کی ہیں رلیں - یہ دنیا ہے دنیا کو جنت بنا لے

نمبر

یہ تارے یہ چاند یہ راتیں جواں - بتا کیا کہوں تو کہاں میں کہاں
چمکتی راتیں یہ تاروں بھرا آسماں - آجا ورنہ گزر جائیگا یہ سماں!
تیرے بن سونے سونے ہیں دونوں جہاں۔ بتا .....
کب سے آنکھیں ہیں بیتاب تیرے لئے
ہر تمنا ہے بیتاب تیرے لئے
میں ہوں اور غم کی خاموش دنیا یہاں - بتا کیا کروں.......
چھُٹ نہ جائے امیدوں کا دامن کہیں
مٹ نہ جائے تمنا کا گلشن کہیں
رہ نہ جائے ادھوری میری داستاں - بتا کیا کروں....

نمبر

سہے محبت ظلم بھی تیرے - پھر بھی نہ مانے ہار
اپنے دل کو کیا کہوں میں جیسے تجھی کو پیار
تو لاکھ کئے جا ستم - میرا دل صنم - تجھی سے پیار
میری وفا کی قدر نہ جانی - مجھے نہ اپنا جانا
تو نے دل کا درد دیا ہے - ہائے نہیں پہچانا
دل درد نہ اپنا کہے سبھی کچھ سہے - نہ کوئی فریاد کرے
زخم تڑپتے دل پر کھانا جلتے آنسو پینا
میں نے سیکھا تم سے ظالم تیرا ہو کر جینا
ہے یہی وفا کا صلہ - جو تو برباد کرے۔

(کمال پرنٹنگ پریس دہلی)